NIPH
Norwegian Institute of Public Health

**انسداد HPV ویکسین (انسانی پاپیلوما وائرس)**

HPV ویکسین 2009/2010 تعلیمی سال سے 7ویں گریڈ کی لڑکیوں کو پیش کی جاتی رہی ہے۔ خزاں 2018 سے، ویکسین لڑکوں کو بھی پیش کی جائے گی۔ لڑکے اور لڑکیوں کو HPV (انسانی پاپلوما وائرس) کی وجہ سے ہونے والے کینسرز کے خلاف اپنے آپ کو تحفظ دینے کے لیے مساوی مواقع حاصل ہوں گے۔

جب بچوں کو ویکسین پیش کی جاتی ہے، تو ان کی رائے کو زیر غور لایا جانا چاہیے۔

اس ویب سائٹ پر، آپ ویکسین کے متعلق، اس کی تاثیر اور ممکنہ ضمنی اثرات کے متعلق جان سکتے ہیں۔

**یہ ویکسین کیسے دی جاتی ہے؟**

یہ ویکسین آپ کے اوپری بازو میں داخل کی جائے گی۔ کم از کم چھے مہینے کے وقفے کے ساتھ دو خوراکیں دی جائیں گی۔ ویکسینیشن سے قبل، آپ کے سکول کی صحت کی نرس آپ سے تقاضہ کرے گی کہ آیا آپ بہتر محسوس کر رہے ہیں اور کیا آپ کو کسی دیگر ویکسینز سے ردعمل ہوا ہے۔ اگر آپ کو کوئی الرجیز ہیں، ادویات استعمال کرتے ہیں یا کوئی دیگر صحت کے مسائل ہیں، تو اپنی نرس کو بتائیں۔

اگر آپ کو بخار ہو یا معمولی علیل محسوس کر رہے ہوں تو آپ ویکسین لے سکتے ہیں۔ اگر آپ بیمار ہیں یا 38 ڈگریز سے زائد کا بخار ہے تو آپ ویکسینیشن ملتوی کر سکتے ہیں۔

اگر آپ بہتر محسوس کرتے ہیں تو آپ ویکسینیشن کے بعد ورزش کر سکتے ہیں۔

**یہ ویکسین دونوں اصناف میں کینسر کے خلاف تحفظ دیتی ہے**

HPV انتہائی عام وائرس ہے اور اس کی بہت سے مختلف اقسام ہوتی ہیں۔ یہ وائرس جنسی اختلاط کے ذریعے آسانی سے منتقل ہوتا ہے اور زیادہ تر لوگ زندگی بھر میں ایک یا زائد بار HPV انفیکشنزکا شکار ہوں گے۔ جوان لوگ سب سے زیادہ اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

بہت سے متاثرہ لوگوں میں اس کی کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتی۔ زیادہ تر HPV انفیکشنز عمومی طور پر چند مہینوں میں ختم ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات انفیکشن باقی رہتا ہے اور قبل از کینسر زخم اور کینسر کا باعث بنتا ہے۔

HPV کی وجہ سے پھیلنے والے سب سے عام کینسر میں خواتین میں رحم کی جھلی کا کینسر ہے۔ HPV دونوں اصناف میں مقعد، منہ اور گلے کے کینسر کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ HPV خواتین میں رحم اور بیرونی جنسی اعضاء اور مرد میں عضوے تناسل میں کینسر کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ HPV ویکسین ان تمام کینسرز کے خلاف مدافعت کے ضمن میں مدد کر سکتی ہے۔

**HPV کی وجہ ہونے والے رحم مادر کے کینسر اور دیگر کینسرز کے متعلق مزید معلومات**

ناروے میں ہر سال، تقریباً 350 خواتین میں رحم مادر کا کینسر پیدا ہو گا اور 60-100 خواتین موت کا شکار ہو جائیں گی۔

ہر سال 3،000 سے زائد خواتین شدید نوعیت کے قبل از کینسر کے زخم کے لیے سرجری کرواتی ہیں۔ یہ سرجری کروانے والی حاملہ خواتین حمل ضائع ہونے یا قبل از وقت پیدائش کے زائد خطرے سے دوچار ہو سکتی ہیں۔

ہر سال، 200 اور 300 کے لگ بھگ مرد و خواتین میں HPV سے متعلقہ رحم مادر کے علاوہ دیگر اعضاء میں کینسر تشکیل پاتا ہے۔ اس میں دونوں اصناف کے منہ، گلا اور مقعد، نیز فرج (خواتین) اور عضوئے تناسل (مرد) شامل ہیں۔ یہ کینسر کے کیسز مرد و خواتین میں مساوی طور پر منقسم ہوتے ہیں۔ منہ اور گلے کا کینسر مردوں میں انتہائی عام ہے اور اس کے کیسز کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔

**HPV ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟**

HPV ویکسین انسدادی ویکسین ہے۔ یہ انفیکشن کا شکار ہونے سے قبل دیئے جانے کی صورت میں بہتر تحفظ فراہم کرتی ہے۔ بچوں کی مامون کاری پروگرام برائے اطفال کے حصے کے طور پر HPV ویکسین 7ویں گریڈ میں پیش کی جاتی ہے۔

یہ ویکسین ان پروٹینز پر مشتمل ہوتی ہے جو وائرس کی سطح پر موجود پروٹینز سے مماثل ہوتے ہیں۔ ویکسین زندہ وائرسز پر مشتمل نہیں ہوتی اور HPV انفیکشن کا باعث نہیں بن سکتی۔

یہ ویکسین لڑکے اور لڑکیوں میں مساوی طور پر اچھا مدافعتی ردعمل دیتی ہے۔ قبل از کینسر کے زخم کا مطالعہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ ویکسین HPV کا شکار ہونے سے قبل ویکسین شدہ خواتین میں 90 فیصد سے زائد تحفظ فراہم کرتی ہے۔

مطالعوں سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ HPV ویکسین، ویکسینیشن کے بعد 10-12 سال تک موثر ہوتی ہے اور اس کا ابھی تک کوئی ثبوت نہیں ہے کہ وقت کے ساتھ تحفظ غیر موثر ہو گیا ہو۔ ویکسین شدہ افراد کا فالو اپ یہ ظاہر کرے گا کہ آیا تحفظ کو برقرار رکھنے کے لیے زندگی میں بعد ازاں اضافی خوراک ضروری ہے۔

**مضر اثرات**

تمام دوائیوں کی طرح، ویکسینز مضر اثرات کا سبب بن سکتی ہیں۔ HPV ویکسین سے ہونے والے عام مضر اثرات عارضی ہیں:

ویکسینیشن کی جگہ پر بازو کی تکلیف، سرخی اور سوجن۔ یہ بہت عام ہے (10 افراد میں سے 1 سے زائد کو سامنا ہوتا ہے)

سر درد، تھکاوٹ یا پٹھوں کا درد۔ یہ بہت عام ہے (10 افراد میں سے 1 سے زائد کو سامنا ہوتا ہے)۔

بخار، جوڑوں کا درد، خارش، سرخ خراش، متلی، الٹی / ڈائریا یا پیٹ کا درد بہت عام ہیں (100 افراد میں 10-1 کو سامنا ہوتا ہے)

چکر آنا، بے ہوشی محسوس کرنا یا بے ہوش ہونا عام طور پر ویکسین کی وجہ سے نہیں بلکہ ٹیکے کی بدولت بے آرامی یا تشویش کی وجہ سے ہوتا ہے۔

شدید الرجک ردِ عمل بہت کم ہوتے ہیں اور ویکسینیشن کے فوراً بعد ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اسکول ہیلتھ نرس آپ کو ویکسینیشن کے بعد تقریباً 20 منٹ انتظار کرنے کو کہے گی، اور ایسے حالات کو سنبھالنے کے لیے تیار ہو گی۔

اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ HPV ویکسین دائمی یا شدید بیماری یا کسی خطرے کو بڑھانے کا باعث بنتی ہے۔ ویکسین کے بعد پیدا ہونے والی علامات لازمی طور پر ویکسین کی بدولت نہیں ہوتیں لیکن ہو سکتا ہے کسی بیماری کی کوئی علامات ہوں جن کے لیے طبی توجہ درکار ہو۔ اگر آپ کو خدشہ ہے تو اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ نگہداشت صحت کے ماہرین طبی حکام کو کسی مضر اثرات کی اطلاع دینے کے لیے ذمہ دار ہیں۔

**جاننے کے لیے فائدہ مند**

• عالی ادارہ صحت (WHO) یہ تجویز کرتا ہے کہ HPV ویکسین کو بچپن کے قومی حفاظتی پروگرامز میں شامل کرنا چاہئیے۔ 82 ممالک نے ویکسین کو اپنے پروگرام میں شامل کر لیا ہے اور ان میں سے 12 ممالک اسے لڑکوں کو پیش کرتے ہیں۔
ناروے کے پروگرام میں استعمال کردہ ویکسین سرواریکس (Cervarix) ہے۔ ویکسین کے متعلق مزید معلومات ناروے کی ادویات کی ایجنسی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔
•29 Cervarix ممالک کے پروگرامز میں استعمال کی گئی ہے اور 64 ملین سے زائد خوراکیں دی جا چکی ہیں۔
پروگرام میں پیش کردہ ویکسینز میں اجزائے ترکیبی کے طور پر مرکری شامل نہیں ہے، بشمول HPV ویکسین۔
کنڈومز HPV انفیکشن کے خلاف مکمل حفاظت فراہم نہیں کرتے کیونکہ وائرس جنسی اعضاء کے گرد جِلد پر موجود ہوتا ہے۔ کنڈومز دوسری جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں کے خلاف حفاظت کرتے ہیں۔
HPV کی کچھ اقسام جنسی اعضاء کے مسوں کا سبب بن سکتی ہیں۔ Cervarix اس کے خلاف حفاظت فراہم نہیں کرتی۔
HPV ویکسین تمام HPV اقسام جو کینسر کا سبب بنتی ہیں، ان کے خلاف تحفظ نہیں دیتی۔ خواتین کو پھر بھی 25 سال کی عمر سے ہر تیسرے سال رحم مادر کے اسکریننگ پروگرام میں شمولیت کرنی چاہئیے۔
یہاں دیگر HPV سے متعلقہ کینسرز کے لیے کوئی اسکریننگ پروگرامز نہیں ہیں۔

HPV ویکسینیشن قومی مامون کاری رجسٹری SYSVAK میں ریکارڈ کردہ ہے۔ والدین / سرپرست کے لیے: آپ www.helsenorge.no. پر ویکسین سروس کے ساتھ اپنے لیے اور اپنے 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے مامون کاری کا اسٹیٹس دیکھ سکتے ہیں۔ آپ نارویجین اور انگریزی میں ایک ویکسینیشن سرٹیفیکیٹ بھی پرنٹ کروا سکتے ہیں۔